اداریہ

مسلمانوں کا اتحاد، عالم اسلام کی حکمت عملی سے جڑے ان اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے جو عہد حاضر کے مسلم مفکرین کے اذہان کے لئے اہم چیلنج ہے۔اسلامی مذاہب کا اتحاد؛ اسلامی انسجام ویکجہتی کا سب سے اہم عنصر اور ایک جدید دور کی تشکیل کا ذریعہ ہے۔اسلامی اتحاد ؛قرآنی مآخذ، روایات اور اسلامی محققین کی نظر میں کوئی تکنیک نہیں بلکہ اسلامی اصول کا حصہ اور عالم اسلام کے درد کا واحد علاج ہے۔ یہی مسلمانوں کے حال اور مستقبل کا ثقافتی، سیاسی اور اقتصادی لائحہ عمل ہے۔آج مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اور کشمکش اور عالمی منظر نامہ نے اسلامی اتحاد پر توجہ کی ضرورت کو دوگنا کر دیا ہے چنانچہ آج اتحاد ویکجہتی کی عملی تعبیر عالمی سطح پر خاص کردار ادا کر سکتی ہے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے کہ اگر تمام اہل ایمان اس کی تعلیمات پر متحد ہو جائیں اور دشمنی اور عداوت سے بچیں تو یقینی طور پر پرچم توحید انھیں فلاح و بہبود سے ہمکنار کر سکتا ہے۔ متعدد آیات اور روایات میں اس پر تاکید کرتے ہوئے اسے اسلامی معاشرے کی موجودہ اہم ضرورتوں میں سے ایک شمار کیا گیا ہے اور مسلم سماج کو مستحکم کرنے کے لئے مسلکی وفرقہ جاتی اتحاد پر زور دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس حوالے سے امام خمینی (رہ) کے تصور اتحاد کو دوبارہ پڑھنے اور اس پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے تاہم اس کے تعلق سے امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی عملی اور مخلصانہ کوششوں کو انکے بیانات و پیغامات نیز اسلامی انقلاب کی ترجیحات میں مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ نے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تمام اسلامی ممالک کے ساتھ خصوصی تعاون پر مبنی سیاست عملی اپنانے کی تاکید فرمائی ہے۔امام خمینی (رہ) نے مسلمانوں کے سیاسی اتحاد کے تناظر میں حج کے اہم ترین فلسفے پر زور دیا۔آپ نے ماہ مبارک کے آخری ہفتہ کو" ہفتہ وحدت" کا نام دے کر اس سمت میں ایک ایسا بنیادی قدم اٹھایا جو سنگ میل ثابت ہوا، تاہم یہ موضوع خاص طور پر گزشتہ چند برسوں میں اسلامی دنیا میں رونما ہونے والے واقعات کے پیش نظر اسکی اہمیت کو دوچنداں کر دیتا ہے؛ لہٰذا زیر نظر سہ ماہی مجلّہ راہ اسلام کے اس شمارے میں ان سوالوں کا جواب دینے کے لئے کہ اسلامی اتحاد کن بنیادوں اور اصولوں پر استوار ہے، کوشش کی گئی ہے ؛ امید ہے ہمارے قارئین اس کے مشمولات سے استفادہ کریں گے اور اپنے قیمتی آراء و افکار سے ہمیں مستفید فرمائیں گے۔

ڈاکٹر محمد علی ربانی

(چیف ایڈیٹر)